© rasailojaraid.com

نعت

جب تخیل مائلِ نعتِ پیمبر ہو گیا
اک اجالا سا مرے سینے کے اندر ہو گیا

خاک کی پستی ہے تیرے دم قدم سے محترم
خم سرِ گردوں ترے بامِ اُفق پر ہو گیا،

یوں کوئی سجدہ گزارے، یوں کوئی طاعت کرے
ایک بندہ لو لگا کر بندہ پرور ہو گیا

ظاہر و باطن پہ جس کے چھا گیا عشقِ رسول
وہ زمانے کے حدودِ غم سے باہر ہو گیا

جس کی جھولی پہ پڑی اس کی نگاہِ جاں نواز
وہ گدا رتبے میں شاہوں سے فزوں تر ہو گیا

آئینے کے دل پہ کیا بیتی کسی کو کیا خبر
عکسِ خود عکاس ﷺ سے جلووں کا پیکر ہو گیا

ہیں محمد مصطفیٰ ذاتِ الٰہی کا ثبوت !
ایک اُمّیؐ علم و عرفاں کا سمندر ہو گیا

کیمیا ہے عشقِ احمدؐ کی لگن دل کے لیے
آئینہ ٹوٹا تو اک فرشِ جواہر ہو گیا

سوچ کر یہ ہم ابھی سے لرزہ بر اندام ہو گئے
کیا بنے گی سامنا جب روزِ محشر ہو گیا

حشر میں دانش کہیں فردِ عمل سے ڈوبتی
میری بخشش میں معاون دیدۂ تر ہو گیا

جناب احسان دانش

© rasailojaraid.com